سوال

(187)حالات کی مجبوری کی وجہ سے بینکوں میں ملازمت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص حالات کی مجبوری کی وجہ سے سعودی عرب کے مقامی بینکوں مثلا ''البنک الاہلی التجاري 'بنک الریاض 'البنک الجزیرۃ 'البنک العربی الوطنی 'شوکۃ الراجحی للصرافۃ والتجارۃ 'مکتب الکعکی للصرافۃ 'البنک السعودي الامریکی '' وغیرہ میں کام کرے اس کے بارہ میں کیا حکم ہے ،یادرہے ان بینکوں میں کھاتے داروں کےلئے سیونگ کھاتے بھی ہیں لیکن ملازمت کرنے والے کا کام تو صرف لکھنا پڑھنا ہوتا ہے مثلاوہ تواکاوٹنٹ یا مینیجر یا جنرل مینیجر کے طور پر یا اس طرح کے دیگر انتظامی عہدوں پر کام کرتا ہے ،ان بینکوں میں کام کرنے کےلئے کئی امور باعث کشش ہیں مثلاایک تو یہ کہ یہ دس ہزار ریال یا اس سے زیادہ تنخواہ ،رہائش کےلئے کرایہ اور ہر سال کے آخر پر دو مہینوں کی تنخواہ کے مطابق بونس بھی دیتے ہیں تو سوال یہ ہے کہ ان بینکوں میں کام کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سودی بینکوں میں کام کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ صحیح حدیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سود کھانے والے ،کھلانے والے ،لکھنے والے اور دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا کہ وہ سب (گناہ میں) برابر ہیں اس حدیث کو امام مسلمؒ نے اپنی ''صحیح ''میں روایت کیا ہے اور پھر بینکوں میں کام کرنے کی صورت میں گناہ اور ظلم کے کام میں تعاون بھی ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَديدُ العِقابِ ۲ ... سورة المائدة

''نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو ،کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے ۔ ''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص315